حسد اور کینہ

محمد رمضان یوسف سلفی
ایڈیٹر صدائے ہوش لاہور

حسد اور کینہ وہ متعدی بیماری ہے کہ جس نے معاشرے کے بہت سے عابد وزاہد اور نیک اطوار افراد کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے۔ یہ حسد ہی کی فتنہ سامانیاں ہیں کہ ایک اچھا بھلا انسان شیطانی بہکاوے میں آ کر مسلمان بھائی کے علم و فضل، مال و دولت، کاروبار و اولاد اور دینی و دنیوی ترقی سے اپنے دل میں کسک محسوس کرتا ہے۔ بسا اوقات وہ اپنی سوچ کے پیچھے چلتے ہوئے اس قدر آگے نکل جاتا ہے کہ دوسروں سے دشمنی مول لینے میں بھی نہیں ٹلتا اور حسد کی آگ میں جلتے ہوئے اپنے نیک اعمال تو برباد کرتا ہی ہے بعض اوقات اپنی جان تک کو بھی ناحق ضائع کر دیتا ہے۔ اسلام جو امن و سلامتی اور خیر خواہی کا مذہب ہے اس نے ہمیں باہم اخوت و محبت کا سبق دیا ہے اور مسلمان بھائی کی عزت و آبرو کی ہر طرح حفاظت کی تلقین و تاکید کی ہے۔ امر واقعہ یہ ہے کہ آج ہم اسلامی تعلیم سے منہ موڑ کر اخلاقی قدریں پامال کر چکے ہیں۔ ایک مسلمان اپنے دوسرے مسلمان بھائی کو جب تک رسوا نہ کرے اسے چین نہیں آتا۔ ہر آن وہ اس فکر میں رہتا ہے کہ کس طرح وہ دوسرے بھائی کو نیچا دکھائے کیسے اس کی ترقی کو زوال پذیر کرے۔ کیسے اس کے امن و سکون کو تباہ و برباد کرے۔ یہ کوئی افسانہ یا سنی سنائی بات نہیں آج ہمارے آس پاس اس طرح کے واقعات عام ظہور پذیر ہوتے ہیں۔ لوگ حسد و کینہ کے باعث ایک دوسرے کے خواہ مخواہ جانی دشمن بن جاتے ہیں اور قتل و غارت گری پر یہ کھیل منتج ہوتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ آج ہم اسلامی تعلیم کو اپنائیں، اسی میں ہماری فوز و فلاح اور دینی و دنیوی کامیابی کا راز مضمر ہے۔ نبی علیہ السلام کے ارشادات عالیہ ہمارے لئے آبِ حیات ہیں۔ حسد کے بارے نبی علیہ السلام نے جو کچھ ارشاد فرمایا اس سے اس کی سنگین کا بخوبی اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

رب الیکم داء الامم قبلکم الحسدو البغضاء ھی الحالقة لا اقول تحلق الشعر ولکن تحلق الدین (رواہ احمد و ترمذی)

"تم میں پہلوں کی بیماری سرایت کر گئی ہے یعنی حسد اور بغض۔ یہ مونڈنے والے ہیں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ یہ بال مونڈتے ہیں بلکہ یہ دین کو مونڈتے ہیں"

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ایاکم والحسد فان الحسد یاکل الحسنات کما تاکل النار الحطب (رواہ ابوداؤد)

"حسد سے بچو کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے۔"

کینہ کپٹ سے بچنے سے متعلق نبی علیہ السلام کا ارشاد گرامی ہے۔ بدگمانی سے بچو بدگمانی بڑی جھوٹی بات ہے اور لوگوں کا عیب نہ ٹٹولو اور جاسوسی نہ کرو اور نہ دھوکا دینے کیلئے سودے کا بھاؤ بڑھاؤ اور نہ آپس میں حسد کرو اور نہ بغض رکھو اور نہ غیبت کرو اور نہ لالچی بنو اور اے خدا کے بندو آپس میں بھائی بنے رہو (بخاری و مسلم)

ایک روایت میں ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا پیر اور جمعرات کے دن جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور سب بندے بخش دیئے جاتے ہیں۔ جنہوں نے شرک نہیں کیا ہوتا۔ مگر وہ جو شخص مسلمان بھائی کے ساتھ کینہ و کپٹ رکھتا ہے وہ نہیں بخشا جاتا اور فرشتوں سے کہہ دیا جاتا ہے کہ ان کو اس قدر مہلت دو کہ یہ آپس میں صلح کر لیں (صحیح مسلم)

ابو مرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو دوسروں کو نقصان پہنچائے گا اللہ تعالیٰ اس کو نقصان پہنچائے گا اور جو دوسروں پر تنگی کرے گا اللہ اس پر تنگی کرے گا۔ (ابن ماجہ، ترمذی)

خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے فرمایا: وہ شخص ملعون ہے جو کسی مومن کو نقصان پہنچائے یا اس کے ساتھ فریب کرے۔ (ترمذی)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف لائے اور بلند آواز سے فرمایا: اے مسلمانوں کی جماعت جو اپنی زبان سے اسلام کا نام لیتے ہو لیکن ایمان دل میں نہیں پہنچا ہے۔ مسلمانوں کو ایذا مت دو اور نہ ان کو عار دلاؤ اور نہ ان کی عیب جوئی کرو۔ جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی عیب جوئی کرے گا اللہ اس کے عیب کے پیچھے پڑ جائے گا اور جس کے عیب کے پیچھے

بقیہ صفحہ نمبر 31 پر